اپنی زمین کسی کو دے کر رقم لینا یا آدھی فصل لینا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی باڑی کے لئے دیتا ہے اور اس سے طے شدہ رقم لیتا ہے اور یا آدھی فصل لیتا ہے، تو کیا یہ جائز ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) کسی کو اپنی زمین معین مدت کے لئے معین پیسے سے کرایہ پر دینا جائز ہے جبکہ یہ طے ہو جائے کہ فلاں چیز کی کاشت کرے گا یا تعمیم ہو جائے کہ جو جی چاہے کرے۔

(2) کسی کو اپنی زمین اس طور پر کاشت کے لیے دینا کہ جو کچھ پیداوار ہوگی وہ دونوں میں آدھی یا ایک تہائی، دو تہائی تقسیم ہوگی، اس کے لیے چند شرائط ہیں، اگر وہ پائی جائیں گی، تو یہ معاملہ جائز و درست ہو گا ورنہ نہیں۔ وہ شرائط درج ذیل ہیں:

عاقدین، عاقل، بالغ، آزاد ہوں۔ زمین قابل زراعت ہو۔ زمین معلوم و متعین ہو۔ مالک زمین، کاشتکار کو زمین سپرد کردے، خود کام نہ کرے۔ مدت معلوم ہو کہ کتنے عرصے کے لیے دی جارہی ہے۔ یہ طے ہو کہ زمین میں کیا بوئے گا یا تعمیم کردے کہ جو جی چاہے، وہ بوئے۔ کس کو کتنا ملے گا، یہ معاہدہ میں طے کرلیا جائے اور جو کچھ پیداوار ہو، اس میں دونوں کی شرکت کو، اس صورت میں ساری پیداوار کو فیصد کے اعتبار سے طے کیا جائے، کوئی مخصوص مقدار کسی ایک کے لیے مقرر نہ کی جائے، مثلاً مالک زمین کو چار من ملے گی بقیہ کاشتکار کی، ایسا کرنا، درست نہیں۔ اسی طرح یہ بھی نہ کیا جائے کہ زمین کے فلاں حصے کی پیداوار مثلاً مالک کی ہے اور فلاں حصے کی پیداوار کاشتکار کی۔ یوہیں اگر یہ ٹھہرا کہ بیج کی مقدار نکالنے کے بعد باقی کو اس طرح تقسیم کیا جائے گا تو مزارعت صحیح نہ ہوئی۔

یہ بھی یاد رہے کہ مزارعت کی چند صورتیں ہیں : 1)ایک شخص کی زمین اور بیج اور دوسرا شخص اپنے ہل بیل یا ٹرک سے کاشت کرے گا۔ 2)یا ایک کی صرف زمین ہوگی باقی سب کچھ دوسرے کا یعنی بیج بھی اسی کے اور ہل بیل یا ٹرک بھی اسی کے اور کام بھی یہی کریگا۔ 3)یا مزارع صرف کام کریگا باقی سب کچھ مالک زمین کا، یہ تینوں صورتیں جائز ہیں۔

اگر یہ ہو کہ (1) زمین اور بیل یا ٹرک ایک کے اور کام کرنا اور بیج مزارع کے ذمہ یا (2) یہ کہ بیل یا ٹرک اور بیج ایک کے اور زمین اور کام دوسرے کا یا (3) یہ کہ ایک کے ذمہ صرف بیل یا ٹرک یا (4) ایک ذمہ صرف بیج، باقی سب کچھ دوسرے کا یہ چاروں صورتیں ناجائز و باطل ہیں۔

نوٹ : مزید وضاحت کے لیے بہار شریعت، حصہ 15 سے مزارعت کا بیان مطالعہ کرلیا جائے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر : Web-2273

تاریخ اجراء : 25 شوال المکرم 1446ھ/24 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net